

مولانا طلبا طلبائی فرماتے ہیں کہ ہوا سے خطاب بظاہر بے مزہ ہے لیکن ہوس کی مناسبت سے مصنف نے صبا کو چھوڑ کر ہوا کو باندھا۔ میرے نزدیک لفظ ہوا محض ہوس کی رعایت ہی سے اختیار نہ کیا گیا، خاک کو اڑانے کے لیے صبا سے کہیں زیادہ ہوا کی ضرورت تھی۔ صبا خوشبو لے جاسکتی ہے خاک نہیں اڑا سکتی۔

۵۔ لغات۔ گل کترنا : کاغذ وغیرہ کے پھول بنانا، گلکاری کرنا عجیب و غریب اور اچنبھے کا کام انجام دینا۔ کسی کا کوئی ایسی بات کرنا، جس سے فساد برپا ہو اور وہ الگ رہے۔

مشرح : محبوب چلتا ہے تو زمین پر پاؤں رکھنے کے رنگ ڈھنگ حد درجہ دلفریب اور قابل دید ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خرام محبوب کی اہر گل کرتی ہوئی جا رہی ہے۔

گل کترنے سے یہ مفہوم بھی ثابت ہے کہ محبوب چل نہیں رہا، بلکہ گلکاریاں کر رہا ہے۔ یہ مفہوم بھی واضح ہے کہ اس چال سے عاشق میں ایک ہنگامہ فساد برپا ہو رہا ہے اور خود محبوب کو اس سے کوئی تعلق نہیں۔

۶۔ لغات۔ بوالہوس : ہوس پرست، جھوٹا عاشق۔

اہل نظر : معنویت پر نظر رکھنے والے، سچے عاشق۔

مشرح : زمانے کے طور طریقے بدل گئے۔ ہر ہوس پرست اور جھوٹے عاشق نے حُسن پرستی کو اپنا مشغلہ بنا لیا ہے۔ گویا یہ رسم عام ہو گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ اب سچے عاشقوں کے طور طریقے کی عزت و آبرو جاتی رہی۔

شعر کی آفاقیت محتاج تشریح نہیں۔ زندگی کے ہر دائرے میں اس کا یکساں اطلاق ہو سکتا ہے۔ جب سچے جھوٹے میں امتیاز کا کوئی نشان خاص باقی نہ رہے تو سچوں کی آبرو کیا باقی رہ سکتی ہے؟

۷۔ مشرح : محبوب کا نظارہ بجائے خود ایک نقاب کی صورت اختیار